

محترم جناب مفتی صاحب

اسلام علیکم:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:
میر، ایک سال سے B4u یعنی (Business for You) نئی گروپ آف کمپنیز کا حصہ ہوں جس میں درج ذیل کاروبار ہو رہے ہیں۔

Bravo Taxi Service (Lahore, Karachi, Hyderabad)

Revolut Motor Bike (Karachi & Other Cities)

فیچر پر اپریٹز کے تحت عاص سنگ نسیم (اسلام آباد) بلڈرز ایبلڈ ڈیولپرز (کراچی) نیازی بیٹریول سروس (مختلف شہروں میں) زرعی ادویات کا کاروبار (Agrozem) خدمت خلق کے طور پر
(B4U Foundation) بھی بنائی ہے۔ اس ویب سائٹ کے ذریعہ ہم سے پیسہ لیتے ہیں اپنے کاروبار میں انویسٹ کرنے کیلئے۔ کمپنی اپنے کاروبار پر ہر ماہ حاصل کردہ منافع پر 60% انویسٹ
کرنے والے لوگوں میں تقسیم کر دیتی ہے۔ کم انویسٹ والے کو اور زیادہ انویسٹ والے کو فیصد برابر ہی ملتا ہے۔ باقی 40% کمپنی اپنے اخراجات اور منافع کے طور پر رکھ لیتی ہے اور منافع کا 60%
لوگوں کو سہانے کیلئے کہ ان کو اوسط منافع ان کی رقم کا 7% سے 20% بتاتے ہیں تاکہ ان کو سمجھ آ جائے۔ چھ ماہ کے بعد میسر اپنی انویسٹ آدھی مقدار میں واپس لے سکتا ہے بغیر کسی کٹوتی کے
اور بارہ ماہ بعد پوری انویسٹ چاہے واپس نکلو الے اور چاہے تو مزید چلنے دے۔ لوگوں کی انویسٹ مختلف کاروبار میں لگاتے ہیں جیسے پراپرٹی کا کاروبار کیلئے، ریسٹورانٹ، مختلف پروڈکٹ کی
ٹریڈنگ اور ٹیکسی سروسز۔ ہماری کمپنی پاکستان میں FBR سے SECP سے اور Chamber of Commerce Karachi سے رجسٹرڈ ہے۔ بلکہ طیشیا میں بھی رجسٹرڈ ہے۔ پاکستان
سیت گیارہ ممالک میں کمپنی کے بینک اکاؤنٹ ہیں جن میں آسٹریلیا، آذربائی، جان کبوتیا، کیٹنڈ، متحدہ یورپ، ملائیشیا، براہ، فلپائن، برطانیہ، امریکا شامل ہیں۔
اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ کمپنی جس میں شرعی اعتبار سے اور جائز طریقہ سے منافع ممبرز کے درمیان تقسیم کر رہے ہیں یا نہیں؟

اور کیا کسی دوست احباب کو جو ان کروانے پر کمپنی کی طرف سے ملنے والا بونس 7% سے 15% حاصل کرنا بھی جائز ہے؟ علاوہ ازیں یہ بھی بتائیں کہ انویسٹ واپس لینے پر کمپنی 6 ماہ تک جو کٹوتی
کرتی ہے اور 6 ماہ کے بعد کوئی کٹوتی نہیں ہے تو کیا کمپنی کا یہ رد عمل بھی شرعی طور پر جائز ہے یا نہیں؟

اور کمپنی ڈیجیٹل ویب سائٹ پر شو کرتی ہیں پرنٹ ایچ کے حساب سے لیکن کس کس کاروبار سے کتنا پروفٹ یہ شو نہیں کرتی بس سب کاروبار کا پروفٹ ایک ہی بار کمپنی

ڈیجیٹل ویب سائٹ پر شو کرتی ہیں



PRESS RELEASE

For immediate release

November 19, 2019

SECP warns public against investing in fraudulent investment and ponzi schemes

ISLAMABAD, November 19: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), to safeguard the interests of public, advises people not to invest in fraudulent investment and ponzi schemes promising hefty profits and unrealistic incentives to trap innocent people

It has come to the SECP's knowledge that companies namely M/s. BH Online Jobs (SMC-Private) Limited, Corporate Automobiles (Private) Limited and Best Day Innovative Solutions (Private) Limited are engaged in unauthorized and dubious business activities. The SECP received numerous complaints that these companies are offering investment plans such as leasing/financing of cars, motorcycles, houses etc. and involved in illegal banking business without lawful authority. These activities are prohibited and contrary to the object clause of their Memorandum of Association.

These entities trap people by offering high rates of return with little risk to investors. They market their schemes through local newspapers, social media, websites and pamphlets etc. The SECP has already initiated legal proceedings for winding up these companies.

Moreover, the SECP has also received a number of complaints and queries regarding an entity B4U. This entity is raising unauthorized deposits from the general public in the name of different investment plans. It is clarified that "B4U Trades" is not registered with the SECP.

The general public is hereby cautioned in their own interest and advised not to be misled by such schemes. This warning is being issued to safeguard the interests of all stakeholders, who are presently dealing with these businesses.

The SECP has time and again clarified that mere registration of a company with it, does not necessarily mean that these companies are allowed to take illegal deposits from general public.



الجواب حامداً و مصلياً

ہماری معلومات کے مطابق کمپنیوں کی ریگولیٹری باڈی "سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان"

(SECP) نے منسلکہ پریس ریلیز بتاریخ ۱۹ نومبر ۲۰۱۹ء جاری کیا، جس کا عنوان یہ ہے کہ:

"SECP warns public against investing in fraudulent investment and ponzi schemes".

ترجمہ: "ایس۔ ای۔ سی۔ پی (SECP) عوام کو دھوکہ دہی پر مشتمل سرمایہ

کاری میں انویسٹمنٹ کرنے سے خبردار کرتی ہے۔"

اس کے تحت مذکورہ کمپنی کے نام کی باقاعدہ صراحت کرتے ہوئے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ "ایس۔ ای۔ سی۔ پی (SECP) کو B4U کے بارے میں کئی شکایات اور اس کی (قانونی) حیثیت کے بارے میں سوالات

موصول ہوئے ہیں۔ یہ ادارہ مختلف غیر مجاز منصوبوں کی مد میں عام لوگوں سے ڈپازٹ (یعنی رقوم) وصول

کر رہا ہے۔ وضاحت کی جاتی ہے کہ "B4U Trades" ایس۔ ای۔ سی۔ پی (SECP) سے رجسٹرڈ نہیں

ہے۔"

نیز یہ بات بھی مذکور ہے کہ:

"The SECP has time and again clarified that mere registration of a company with it, does not necessarily mean that these companies are allowed to take illegal deposits from general public".

ترجمہ: "ایس۔ ای۔ سی۔ پی (SECP) نے بار بار یہ واضح کیا ہے کہ محض اس

کے ساتھ کسی کمپنی کی رجسٹریشن کا لازمی مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کمپنیوں کو

عام لوگوں سے غیر قانونی ڈپازٹ لینے کی اجازت ہے۔"

مذکورہ بالا تمام عبارات کی بنا پر "B4U Trades" میں انویسٹمنٹ کرنا جائز نہیں، کیونکہ ایس۔

ای۔ سی۔ پی (SECP) ایک حکومتی ادارہ ہے اور اسکی طرف سے غیر مجاز منصوبوں میں سرمایہ کاری کی

ممانعت شرعاً معتبر ہے، لہذا "B4U Trades" میں انویسٹمنٹ کرنے سے گریز کرنا لازم ہے، جب تک کہ

اس بارے میں کوئی ترمیم یا تصحیح حکومت کی طرف سے دوبارہ شائع نہ کر دی جائے اور شرعی اعتبار سے اس کی تصدیق بھی روالی جائے۔

نوٹ: جامعہ دارالعلوم کراچی کے سابقہ جاری شدہ اصولی فتاویٰ جات کو حتمی سند جواز سمجھا گیا تھا، اس کے

بعد جو وضاحتی تحریر جاری کی گئی تھی وہ بھی منسلک کر دی گئی ہے۔



في سورة النساء (۵۹):

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا﴾

وفي بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (۷/ ۹۹):

كتاب السير، فصل في بيان ما يندب إليه الإمام:

قال - عليه الصلاة والسلام -: «اسمعوا وأطيعوا، ولو أمر عليكم عبد
حبيشي أجدع ما حكم فيكم بكتاب الله - تعالى» ولأنه نائب
الإمام، وطاعة الإمام لازمة كذا طاعته؛ لأنها طاعة الإمام، إلا أن
يأمرهم بمعصية فلا تجوز طاعتهم إياه فيها؛ لقوله - عليه الصلاة
والسلام -: «لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق» ولو أمرهم بشيء لا
يدرون أينفعون به أم لا، فينبغي لهم أن يطيعوه فيه إذا لم يعلموا
كونه معصية؛ لأن اتباع الإمام في محل الاجتهاد واجب، كاتباع
القضاة في مواضع الاجتهاد والله تعالى - عز شأنه -

والله تعالى أعلم بالصواب

محمد فائق اسلام آبادی زاهد اللہ
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء



الجواب صحیح
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء



الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۶ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۹ / جنوری / ۲۰۲۱ء



الجواب صحیح
محمد یعقوب مدظلہ العالی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح
شاہ محمد نضر علی مدظلہ العالی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹ / جمادی الاولیٰ / ۱۴۴۲ھ
۱۴ / جنوری / ۲۰۲۱ء

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام کینی (B4U Business for you) سے متعلق جامعہ دارالعلوم کراچی کے جاری کردہ فتاویٰ سے متعلق کہ یہ فتاویٰ درست ہیں؟ یا جعلی؟ اور کیا ان فتاویٰ میں مذکورہ کینی کے کاروبار کے بارے میں جائز ہونے کا حتمی حکم لکھا گیا ہے؟ جبکہ کینی کے لئے کام کرنے والے ان دونوں فتاویٰ کو حتمی جواز کے لئے سند کے طور پر لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں، اور اس طریقہ سے سوشل میڈیا پر بھی ان فتاویٰ کی تشریح کرتے ہیں کہ جامعہ دارالعلوم کراچی نے ہمارے کاروبار کو جائز قرار دیا ہے۔ براہ کرم جامعہ کے دارالافتاء ہی سے وضاحت مطلوب ہے، جزاکم اللہ خیراً۔ فقط والسلام

عبدالرحمن کے ایریا کورنگی

الجواب حامد اوصلیٰ

واضح رہے کہ ہماری معلومات کے مطابق B4U کے بارے میں جامعہ دارالعلوم کراچی سے فتویٰ کی شکل میں درج ذیل ہیں:

فتویٰ نمبر: 2184/50، تاریخ اجراء: ۱۳/۱۱/۱۴۴۱ھ جری، مجیب: عصمت اللہ

فتویٰ نمبر: 2023/25، تاریخ اجراء: ۱۳/۱۱/۱۴۴۰ھ جری، مجیب: فرہاد خان سواتی

ان دونوں فتاویٰ میں مذکورہ کینی (B4U) کے کاروبار کو علی الاطلاق جائز نہیں کہا گیا ہے، بلکہ اس کے بارے میں ایک اصولی جواب دیا گیا ہے، جو متعدد قیدوں کے ساتھ مقید ہے، جس کا مذکورہ کینی یا اس کے کاروبار کے ہر حال میں جائز یا ناجائز ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے، لہذا مذکورہ فتاویٰ کو مذکورہ کینی اور اس کے کاروبار کے حتمی جواز کے لئے سند کے طور پر استعمال کرنا اور ان کے ذریعہ لوگوں کو یہ باور کرانا کہ جامعہ دارالعلوم کراچی نے ہمارے کاروبار کو مطلقاً جائز قرار دیا ہے، درست نہیں، اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

الجواب صحیح
احقر و اخیو غفر اللہ
مفتی، جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۳/۱۱/۱۴۴۱ھ

عصمت اللہ عیضہ اللہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۳
۱۳/۱۱/۱۴۴۱ھ
۱۳/۱۱/۲۰۲۰ھ

الجواب صحیح
بشہادہ
مفتی، جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۳/۱۱/۱۴۴۱ھ



الجواب صحیح
محمد یحییٰ عیضہ اللہ
۱۳/۱۱/۲۰۲۰ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالمان عیضہ اللہ
۱۳/۱۱/۱۴۴۱ھ



۱۳/۱۱/۲۰۲۰ھ



الجواب صحیح
محمد طہار عیضہ اللہ
۱۳/۱۱/۲۰۲۰ھ